

جہلم آڈیشن کا نصاب

سوال: حدیث مبارک میں طاق تور کسے قرار دیا ہے؟

جواب (بخاری میں ہے): "طاق تور وہ نہیں جو پہلو ان ہو دوسرے کو پچھاڑ دے بلکہ طاق تور وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے آپ کو قابو میں رکھے۔" (غصے کا علاج)

سوال: کسی شخص نے حضرت سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو گالی دی تو جو ابا آپ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب (کسی شخص نے حضرت سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو گالی دی۔ انہوں نے فرمایا: "اگر بروز قیامت میرے گناہوں کا پلہ بھاری ہے تو جو کچھ تم نے کہا میں اُس سے بھی بدتر ہوں اور اگر میرا وہ پلہ ہلکا ہے تو مجھے تمہاری گالی کی کوئی پرواہ نہیں۔" (غصے کا علاج)

سوال: کسی شخص نے حضرت سیدنا شعبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو گالی دی تو جو ابا آپ نے کیا ارشاد فرمایا؟

کسی شخص نے سیدنا شعبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو گالی دی آپ نے فرمایا: اگر تُو سچ کہتا ہے تو اللہ عزَّوَجَلَّ میری معفرت فرمائے اور اگر تُو جھوٹ کہتا ہے تو اللہ عزَّوَجَلَّ تیری معفرت فرمائے۔" (غصے کا علاج)

سوال: حضرت سیدنا فضیل بن عیاض رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں عرض کی گئی، حضور! فلاں آپ کو بُرا بھلا کہہ رہا تھا تو جو ابا آپ نے کیا ارشاد فرمایا؟

(جواب) آپ نے فرمایا: خدا کی قسم! میں تو شیطان کو ناراض ہی کروں گا، پھر دُعاء مانگی، یا اللہ عزَّوَجَلَّ! اس شخص نے میری جو جو بُرائیاں بیان کیں اگر وہ مجھ میں ہیں تو مجھے مُعاف فرمادے اور میری اصلاح فرما۔ اور اگر اس نے مجھ پر جھوٹے الزامات رکھے ہیں تو اس کو مُعافی سے نواز دے۔ (غصے کا علاج)

سوال: دعا کی قبولیت کی کتنی اور کون کون سی شرطیں ہیں؟

(جواب) "اللہ تعالیٰ بندوں کی دعائیں اپنی رحمت سے قبول فرماتا ہے اور ان کے قبول کے لیے چند شرطیں ہیں: ایک اخلاص دعا میں، دوسرے یہ کہ قلب غیر کی طرف مشغول نہ ہو، تیسرے یہ کہ وہ دعا کسی امر ممنوع پر مشتمل نہ ہو، چوتھے یہ کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت پر یقین رکھتا ہو، پانچویں یہ کہ شکایت نہ کرے کہ میں نے دعا مانگی قبول نہ ہوئی جب ان شرطوں سے دعا کی جاتی ہے قبول ہوتی ہے۔ (فضائل دعا)

سوال: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے دشمن سے نجات اور رزق میں وسعت کیلئے کیا ارشاد فرمایا؟

(جواب) نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "کیا میں تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں جو تمہیں تمہارے دشمن سے نجات دے اور تمہارے رزق وسیع کر دے، رات دن اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے رہو کہ دعا سلاَحِ مومن (یعنی مومن کا ہتھیار) ہے۔" (فضائل دعا)

سوال: حدیث پاک کے مطابق دعا کتنی باتوں سے خالی نہیں ہوتی؟

(جواب) سرورِ معصوم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت ہے: "دعا بندے کی تین باتوں سے خالی نہیں ہوتی:

(۱) یا اس کا گناہ بخشا جاتا ہے (۲) یا دنیا میں اسے فائدہ حاصل ہوتا ہے (۳) یا اس کیلئے آخرت میں بھلائی جمع کی جاتی ہے کہ جب بندہ اپنی اُن دعاؤں کا ثواب دیکھے گا جو دنیا میں مُستجاب (قبول) نہ ہوئی تھیں تمنا کریگا: کاش! دنیا میں میری کوئی دعا قبول نہ ہوتی اور سب یہیں کے واسطے جمع رہتیں۔" (فضائل دعا)

سوال: دعا کے آداب سے متعلق اعلیٰ حضرت کیا ارشاد فرماتے ہیں؟

ادب ۵: دعا سے پہلے کوئی عمل صالح کرے کہ خدائے کریم کی رحمت اس کی طرف متوجہ ہو۔ قال الرضاء: صدقہ، خصوصاً پوشیدہ، اس امر میں اثرِ تمام رکھتا ہے (یعنی دعا کی قبولیت میں بہت موثر ہے) (فضائل دعا)

سوال: دعا میں رونے سے متعلق مولانا نقی علی خان علیہ رحمۃ الرحمن کیا ارشاد فرماتے ہیں؟

جواب) آنسو ٹپکنے میں کوشش کرے اگرچہ ایک ہی قطرہ ہو کہ دلیلِ اجابت (قبولیت کی دلیل) ہے۔ رونانہ آئے تو رونے کا سامنہ بنائے کہ نیکوں کی صورت بھی نیک ہے۔ (فضائل دعا)

سوال: جو اپنے بھائی کو بلائے اور اسے نیکی کا حکم کرے اور برائی سے روکے اس شخص کا کیا بدلہ ہوگا؟

جواب) حضرت سیدنا موسیٰ کلیم اللہ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام نے بارگاہِ خداوندی عزوجل میں عرض کی: اے ربِّ کریم عزوجل! جو اپنے بھائی کو بلائے اور اسے نیکی کا حکم کرے اور برائی سے روکے اس شخص کا بدلہ کیا ہوگا؟ فرمایا: "میں اس کے ہر کلمے کے بدلے ایک سال کی عبادت کا ثواب لکھتا ہوں اور اسے جہنم کی سزا دینے میں مجھے حیا آتی ہے۔" (میٹھے بول)

سوال: جو سرکارِ نامدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم پر ایک بار دُرود بھیجے اور وہ قبول ہو جائے تو اس کی کیا جزا ہے؟

جواب) "جو سرکارِ نامدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم پر ایک بار دُرود بھیجے اور وہ قبول ہو جائے تو اللہ عزوجل اس کے اسی (80) برس کے گناہ مٹا دے گا۔" (میٹھے بول)

سوال: بازار میں ذکر کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب) حدیث پاک میں ہے کہ بازار میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ذکر کرنے والے کے لیے ہر بال کے بدلے قیامت میں نور ہو گا۔ (میٹھے بول)

سوال: جو اپنے کسی مسلمان بھائی کی حاجت روائی کیلئے نکلے حدیث مبارک میں اس شخص کے بارے میں کیا فضیلت وارد ہوئی؟

جواب) شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ، صاحبِ معطرِ پسینہ، باعثِ نزولِ سکینہ، فیضِ گنجینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: "جو اپنے کسی مسلمان بھائی کی حاجت روائی کے لئے جاتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر پچھتر ہزار ملائکہ کے ذریعے سایہ فرماتا ہے، وہ فرشتے اس کے لئے دُعا کرتے ہیں اور وہ فارغ ہونے تک رَحمت میں غوطہ زن رہتا ہے اور جب وہ اس کام سے فارغ ہو جاتا ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے لئے ایک حج اور ایک عمرے کا ثواب لکھتا ہے۔ (میٹھے بول)

سوال: جس نے کسی مریض کی عیادت کی اس کیلئے کیا فضیلت ہے؟

جواب) جس نے مریض کی عیادت کی اللہ عَزَّوَجَلَّ اس پر پچھتر ہزار ملائکہ کے ذریعے سایہ فرمائے گا اور گھر واپس آنے تک اسکے ہر قدم اٹھانے پر اس کے لئے ایک نیکی لکھی جائے گی اور اس کے ہر قدم رکھنے پر اس کا ایک گناہ مٹا دیا جائے گا اور ایک درجہ بلند کیا جائے گا، جب وہ مریض کے ساتھ بیٹھے گا تو رَحمت اسے ڈھانپ لے گی اور اپنے گھر واپس آنے تک رَحمت اسے ڈھانپے رہے گی۔ (میٹھے بول)

سوال: جو کسی غمزدہ شخص سے تعزیت کرے گا اس کی کیا فضیلت ہے؟

جواب) حضرت سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حسنِ اخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور، رسولِ انور، محبوبِ ربِّ اکبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: "جو کسی غمزدہ شخص سے تعزیت کرے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُسے تقویٰ کا لباس پہنائے گا اور رُوحوں کے درمیان اس کی رُوح پر رَحمت فرمائے گا اور جو کسی مصیبت زدہ سے تعزیت

کرے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُسے جنت کے جوڑوں میں سے دوائے جوڑے پہنائے گا جن کی قیمت (ساری) دنیا بھی نہیں ہو سکتی۔" (میٹھے بول)

سوال: خاموشی سے متعلق نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا کیا فرمانِ عبرت نشان ہے؟

مدینے کے سلطان، سرکارِ دو جہان، رحمتِ عالمیان صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: "جو اللہ عَزَّوَجَلَّ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو اُسے چاہئے کہ بھلائی کی بات کرے یا خاموش رہے۔"

سوال: گھر سے باہر نکلنے کی دعا اور اس کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: جب گھر سے باہر نکلیں تو یہ دعا پڑھئے: "بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ"

ترجمہ:- اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نام سے، میں نے اللہ عَزَّوَجَلَّ پر بھروسہ کیا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے بغیر نہ طاقت ہے نہ

توت۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس دعا کو پڑھنے کی برکت سے سیدھی راہ پر رہیں گے، آفتوں سے حفاظت ہوگی اور اللہ

پاک کی مدد شامل حال رہے گی۔

سوال: کوئی بھی اہم کام کرنے سے پہلے کیا پڑھنا چاہئے ورنہ وہ ادھورا رہ جاتا ہے؟

جواب: سرکارِ مکہ مکرمہ، سردارِ مدینہ منورہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، "جو بھی اہم کام بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے ساتھ شروع نہیں کیا جاتا وہ ادھورا رہ جاتا ہے۔ (فیضانِ بسم اللہ)

سوال: اپنی چیزوں کو جنات سے محفوظ کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: حضرت سیدنا صفوان بن سلیم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں، "انسان کے ساز و سامان اور کلبوسات کو جنات

استعمال کرتے ہیں۔ لہذا تم میں سے جب کوئی شخص کپڑا (پہننے کے لئے) اٹھائے یا (اُتار کر) رکھے تو "بسم اللہ شریف"

پڑھ لیا کرے۔ اس کے لئے اللہ تعالیٰ کا نام مہر ہے۔ "(یعنی بسم اللہ پڑھنے سے جنّات ان کپڑوں کو استعمال نہیں کریں گے۔) (فیضان بسم اللہ)

سوال: آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے جب بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ (کی فضیلت) کے بارے میں استفسار کیا گیا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: امیر المؤمنین حضرت سیدنا عثمان ابن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ (کی فضیلت) کے بارے میں استفسار کیا، تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، "یہ اللہ عزّوجلّ کے ناموں میں سے ایک نام ہے اور اللہ عزّوجلّ کے اسمِ اعظم اور اسکے درمیان ایسا ہی قرب ہے جیسے آنکھ کی سیاہی (پتلی) اور سفیدی میں۔" (فیضان بسم اللہ)

سوال: "اسمِ اعظم" کی کیا برکتیں ہیں؟

جواب: "اسمِ اعظم" کی بہت برکتیں ہیں، اسمِ اعظم کے ساتھ جو دعاء کی جائے وہ قبول ہو جاتی ہے۔ (فیضان بسم اللہ)

سوال: سرکارِ علی حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے والد ماجد حضرت ربیع المسکینی مولینا نقی علی خان علیہ رحمۃ اللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟

جواب: "سرکارِ علی حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے والد ماجد حضرت ربیع المسکینی مولینا نقی علی خان علیہ رحمۃ اللہ فرماتے ہیں، "بعض علماء نے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو اسمِ اعظم کہا۔ (فیضان بسم اللہ)

سوال: جانور پر سوار ہوتے وقت وہ کونسی دعا ہے کہ جس کی برکت سے جانور کے ہر قدم پر اس سوار کے حق میں ایک نیکی لکھی جائے گی؟

جواب) جو شخص کسی جانور پر سوار ہوتے وقت بسم اللہ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ پڑھ لے تو اُس جانور کے ہر قدم پر اُس سوار کے حق میں ایک نیکی لکھی جائے گی۔ (تفسیر نعیمی جلد اول ص ۴۲)

سوال: کشتی میں سوار ہوتے وقت وہ کونسی دعا ہے کہ جس کی برکت سے جب تک وہ اُس میں سوار رہے گا اُسکے واسطے نیکیاں لکھی جاتی رہیں گی؟

جواب) جو شخص کشتی میں سوار ہوتے وقت بسم اللہ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ پڑھ لے، جب تک وہ اُس میں سوار رہے گا اُسکے واسطے نیکیاں لکھی جاتی رہیں گی۔ (فیضان بسم اللہ)

سوال: وہ کونسا عمل ہے کہ جو روئے زمین کی سلطنت ملنے سے بہتر ہے؟

جواب) رَحْمَتِ عَالَم، نورِ مجسم، شاہِ بنی آدم، رسولِ مُخْتَصَّم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا ارشادِ معظّم ہے، "اللہ تعالیٰ ایک شخص کو تیرے ذریعہ سے ہدایت فرمادے تو یہ تیرے لیے تمام روئے زمین کی سلطنت ملنے سے بہتر ہے۔" (فیضان بسم اللہ)

سوال: وُسوسہ اور اِلہام میں کیا فرق ہے؟

جواب { بُرے خیالات کو وُسوسہ اور اچھے خیالات کو اِلہام کہتے ہیں۔

سوال: وُسوسہ اور اِلہام کس کی طرف سے ہوتا ہے؟

جواب { وُسوسہ شیطان کی طرف سے ہوتا ہے جب کہ اِلہام رحمن عزوجل کی طرف سے ہوتا ہے۔

سوال: جو شیطان بُرائی کی طرف بلاتا ہے اُسے کیا کہتے ہیں؟

جواب { جو شیطان بُرائی کی طرف بلاتا ہے اُس شیطان کو ”وَسْوَاس“ کہتے ہیں۔

سوال: جس وقت انسان کے ہاں بچہ پیدا ہوتا ہے اُسی وقت ابلیس کے ہاں بھی بچہ پیدا ہوتا ہے، بتائیں اُس کا نام کیا ہوتا ہے؟

جواب { اُس کا نام ہمزاد ہوتا ہے۔

سوال: ہمزاد کو نسی زبان کا لفظ ہے، نیز عربی میں ہمزاد کو کیا کہتے ہیں؟

جواب { ہمزاد فارسی زبان کا لفظ ہے، نیز عربی میں اُسے وِسْوَاس کہتے ہیں۔

سوال: حضرت سیدنا عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ”سیاہ جوتے“ پہننے سے منع کیوں فرمایا تھا؟

جواب { آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سیاہ جوتے پہننے سے اسلئے منع فرمایا کیوں کہ یہ غم کا باعث ہوتے ہیں۔ { نماز کا طریقہ {

سوال: پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کے بعد حمد و ثنا اور دُرود شریف پڑھنے والے سے کیا فرمایا ہے؟

جواب { پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کے بعد حمد و ثنا اور دُرود شریف پڑھنے والے سے فرمایا، ”دُعا مانگ قبول کی جائے گی سُوال کر، دیا جائیگا۔“

سوال: قیامت کے دن بندے کے اعمال میں سب سے پہلے کس چیز کا سُوال ہوگا؟

جواب { بندے کے اعمال میں سب سے پہلے نماز کا سُوال ہوگا۔

سوال: جو حکومت کی مشغولیّت کے سبب نماز نہیں پڑھے گا اس کا حشر کس کے ساتھ ہوگا؟

جواب { فرعون کے ساتھ

سوال: جو دولت کے باعث نماز ترک کریگا اُس کا حشر کس کے ساتھ ہوگا؟

جواب {قارون کے ساتھ

سوال: اگر کوئی وزارت کے سبب نماز ترک کریگا اُس کا حشر کس کے ساتھ ہوگا؟

جواب {اُس کا حشر فرعون کے وزیر ہامان کے ساتھ ہوگا۔

سوال: اگر کوئی تجارت کی مصروفیت کی وجہ سے نماز چھوڑے گا تو اُسے بروز قیامت کس کے ساتھ اٹھایا جائے گا؟

جواب {اُسے مکہ مکرمہ کے بہت بڑے کافر تاجر ”ابی بن خلف“ کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔

سوال: وہ کون سے صحابی ہیں جن کا تلامذہ حملہ ہوا اُس کے باوجود بھی آپ رضی اللہ عنہ نے نماز کی تلقین فرمائی؟

جواب {حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سوال: نماز کا چور کون ہے؟

جواب {پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: (وہ جو نماز کے رکوع اور سجدے پورے نہ کرے۔

سوال: نماز کی کتنی اور کونسی شرائط ہیں؟

جواب {چھ (6)۔۔ (۱) طہارت (۲) ستر عورت (۳) استقبال قبلہ (۴) وقت (۵) نیت (۶) تکبیر تحریمہ

سوال: ایک شخص بادشاہ کے دربار میں اُس کے روبرو کھڑا ہو کر بطور نصیحت کیا کہا کرتا تھا؟

جواب {وہ کہا کرتا تھا: ”إحسان کرنے والے کے إحسان کا بدلہ دو، برے شخص سے بُرائی سے پیش نہ آؤ کیونکہ بُرے

انسان کیلئے تو خود اُس کی بُرائی ہی کافی ہے۔

سوال: المدینۃ العلمیۃ کی کتاب ”حسد“ میں کتنی قرآنی آیات اور کتنی احادیث نقل کی گئی ہیں؟

جواب { 10 قرآنی آیات اور 39 احادیثِ مبارکہ

سوال: المدینۃ العلمیۃ کی کتاب ”حسد“ میں بالخصوص امام غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی کی کونسی تصنیف سے استفادہ کیا گیا ہے؟

جواب { احیاء العلوم

سوال: حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ المثلان نے آپس میں بھائی بھائی ہونے کا کیا نسخہ عنایت فرمایا ہے؟

جواب { حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ المثلان فرماتے ہیں: بدگمانی، حسد اور بغض وغیرہ، یہ وہ چیزیں ہیں جن سے محبت ٹوٹتی ہے، اور اسلامی بھائی چارہ محبت چاہتا ہے، لہذا یہ عیوب چھوڑو تا کہ بھائی بھائی بن جاؤ۔

سوال: حسد کسے کہتے ہیں؟

جواب { کسی کی دینی یا دنیوی نعمت کے زوال (یعنی اس سے چھین جانے) کی تمنا کرنا یا یہ خواہش کرنا کہ فلاں شخص کو یہ نعمت نہ ملے، اس کا نام ”حسد“ ہے

سوال: حسد کرنے والے اور جس سے حسد کیا جائے اُسے کیا کہتے ہیں؟

جواب { حسد کرنے والے کو ”حاسد“ اور جس سے حسد کیا جائے اُسے ”محسود“ کہتے ہیں۔

سوال: حسد کو ایک اور نام دیا گیا ہے، وہ نام بتائیں؟

جواب { ”اُمُّ الْأَمْرَاضِ“ (یعنی بیماریوں کی ماں)

سوال: غیظہ (یعنی رشک) یا تنافس (یعنی لپانا) کسے کہتے ہیں؟

جواب { یہ حسد کا ایک درجہ ہے کہ کوئی شخص تمنا کرے کہ یہ نعمت اوروں کے پاس بھی رہے مجھے بھی مل جائے یعنی اوروں کا زوال نہیں چاہتا اپنی ترقی کا خواہش مند ہے اسے غیظہ (یعنی رشک) یا تنافس (یعنی لپانا) کہتے ہیں۔

سوال: رب تعالیٰ کی پہلی نافرمانی کس گناہ کے ذریعے کی گئی تھی؟

جواب { حسد

سوال: سب سے پہلے حسد کس نے کیا تھا؟

جواب { شیطان نے

سوال: شیطان نے کس سے کس معاملے میں حسد کیا تھا؟

جواب { ابلیس ملعون نے حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے کے معاملے میں اُن سے حسد کیا۔

سوال: حسد کس کا ہتھیار ہے؟

جواب { شیطان

سوال: حسد کرنے والا گویا کس پر اعتراض کر رہا ہوتا ہے؟

جواب { حسد کرنے والا گویا اللہ تعالیٰ پر اعتراض کر رہا ہوتا ہے کہ فلاں آدمی اس نعمت کے قابل نہیں تھا اس کو یہ نعمت کیوں دی ہے۔

سوال: پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم حاسد سے بیزاری کا اظہار کرتے ہوئے کیا فرماتے ہیں؟

جواب { حضور جانِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حسد کرنے والے، بچغلی کھانے والے اور کائین کا مجھ سے اور میرا ان سے کوئی تعلق نہیں۔

سوال: کیا حسد اور ایمان ایک جگہ جمع ہو سکتے ہیں، حدیثِ پاک کی روشنی میں بتائیں؟

جواب { سرکار علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں: مومن کے دل میں ایمان اور حسد جمع نہیں ہوتے۔

سوال: وہ شخص کون ہو گا جو جہنم میں حَمِيم اور حَجِيم (یعنی کھولتے پانی اور آگ) کے درمیان بھاگتا پھرتا ہلاکت مانگتا ہو گا؟

جواب { وہ شخص جو غیبت کرتا اور چغلی کرتا تھا۔

سوال: جب بندہ جھوٹ بولتا ہے، اس کی بدبو سے فرشتہ کتنا میل دور ہو جاتا ہے؟

جواب { فرشتہ ایک میل دور ہو جاتا ہے۔

سوال: حضرت سیدنا حاتمِ اصم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم کے فرمان کے مطابق بتائیں کہ غیبت کرنے والا، جھوٹا اور حاسد جہنم میں کس کی شکل میں بدل جائے گا؟

جواب { غیبت کرنے والا جہنم میں بندر کی شکل میں، جھوٹا دوزخ میں کُتے کی شکل میں اور حاسد جہنم میں سور کی شکل میں بدل جائے گا۔

سوال: جو بلا وجہ شرعی کسی مسلمان کو ایذا دیتا ہے، بتائیں اُس کے بارے میں پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کیا فرماتے ہیں؟

جواب { حدیث پاک میں ہے: جس نے (بلاوجہ شرعی) کسی مسلمان کو ایذا دی اُس نے مجھے ایذا دی اور جس نے مجھے ایذا دی اُس نے اللہ عزوجل کو ایذا دی۔

سوال: اللہ و رسول عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو ایذا دینے والوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ پارہ 22 سورۃ الاحزاب آیت 57 میں کیا ارشاد فرماتا ہے؟

جواب { ترجمہ کنز الایمان: بے شک جو ایذا دیتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کو ان پر اللہ عزوجل کی لعنت ہے دنیا اور آخرت میں اور اللہ عزوجل نے ان کیلئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

سوال: جادو کسے کہتے ہیں؟

جواب { کسی شریر اور بدکار شخص کا مخصوص عمل کے ذریعے عام عادت کے خلاف کوئی کام کرنا جادو کہلاتا ہے۔

سوال: اُس شخص کا نام بتائیں جس نے سب سے پہلے آگ کی عبادت کی؟

جواب { قابیل (حضرت ہابیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا قاتل

سوال: حضرت آدم علیہ السلام کے سب سے پہلے جو لڑکا اور لڑکی پیدا ہوئے اُن کا نام بتائیں؟

جواب { لڑکے کا نام: قابیل۔۔ لڑکی کا نام: اِقلیمہ

سوال: سب سے پہلے قتل کا طریقہ کس نے رائج کیا؟

جواب { قابیل

سوال: دنیا میں ہونے والے ہر قتل کا گناہ کس شخص کو بھی ملتا ہے؟

جواب { قاتیل

سوال: المدینۃ العلمیۃ کے رسالے ”حسد“ کی روشنی میں بتائیں کہ وہ تین لوگ کون ہیں جن کی دُعا قبول نہیں ہوتی؟

جواب { ۱) جو مالِ حرام کھاتا ہو۔ ۲) جو بکثرت غیبت کرتا ہو۔ ۳) جو کہ مسلمانوں سے حسد رکھتا ہو۔

سوال: حضرت سیدنا سفیان ثوری علیہ رحمۃ اللہ القوی فرمایا کرتے تھے: حاسد نہ بن۔۔۔ جملہ مکمل کیجئے؟

جواب { حاسد نہ بن، تجھے سوچنے سمجھنے کی تیزی نصیب ہوگی۔

سوال: حسد کا اثر خود حاسد کو کن چیزوں میں مبتلا کر دیتا ہے؟

جواب { ۱) کبھی خشم نہ ہونے والا غم ۲) بے اجر مصیبت ۳) ناقابلِ تعریف اور لائقِ مذمت حالت ۴) اللہ تعالیٰ کی

ناراضی ۵) توفیقِ الہی کے دروازے اس پر بند ہو جانا

سوال: وہ چھ (6) افراد کون ہیں جو بروزِ قیامت بغیر حساب کے جہنم میں ڈال دیئے جائیں گے؟

جواب { ۱) حاکم اپنے ظلم کے باعث ۲) اہلِ عَرَبِ تعَصُّب کے سبب ۳) گاؤں کا سردار تکبر کی بدولت ۴) تاجرِ خیانت

کرنے کی وجہ سے ۵) دیہاتی اپنی جہالت کے سبب ۶) اور ذی علم اپنے حسد کے باعث

سوال: آخر حسد ہوتا کیوں ہے؟

جواب { یہ سات چیزیں حسد کی بنیاد بن سکتی ہیں: ۱) بغض و عداوت ۲) خود ساختہ عزت ۳) تکبر ۴) احساس

کمتری ۵) مَن پسند مقاصد کے فوت ہونے کا خوف ۶) حبِ جاہ ۷) قلبی خباثت

سوال: جو شخص امام کے ”وَلَا الضَّالِّینَ“ کہنے کے بعد امین کہتا ہے اُس کی کیا فضیلت ہے؟

جواب {پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: امام جب ”وَلَا الضَّالِّينَ“ کہے تو تم لوگ امین کہو جس کی امین فرشتوں کی امین کے موافق ہوتی ہے، اُس کے پچھلے گناہ مُعاف ہو جاتے ہیں۔

سوال: امام جب ”وَلَا الضَّالِّينَ“ کہے تو کتنی آواز میں امین کہنا چاہئے؟

جواب {امین آہستہ آواز میں کہنا چاہئے۔

سوال: حاسد (یعنی حسد کرنے والے) کی تین نشانیاں بتائیں؟

جواب {۱) محسود (جس سے حسد کیا گیا) کی موجودگی میں چا پلوسی (یعنی بے جا تعریف) کرنا (۲) پیٹھ پیچھے غیبت کرنا (۳) محسود کی مصیبت پر خوش ہونا۔

سوال: سچی توبہ ہر قسم کے گناہ کو انسان کے نامہ اعمال سے دھو ڈالتی ہے، اس بارے میں کوئی فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سنائیں؟

جواب {سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: گناہوں سے توبہ کرنے والا اس شخص کی طرح ہے جس کے ذمے کوئی گناہ نہ ہو۔

کلام کا نصاب

۱۰۷

حدائقِ بخشش (حصہ اول)

وہ کمالِ حُسنِ حضور ہے کہ گمانِ نقص جہاں نہیں

وہ کمالِ حُسنِ حضور ہے کہ گمانِ نقص جہاں نہیں

یہی پھولِ خار سے دور ہے یہی شمع ہے کہ دُھواں نہیں

دو جہاں کی بہتریاں نہیں کہ امانیِ دل و جاں نہیں

کہو کیا ہے وہ جو یہاں نہیں مگر اک ”نہیں“ کہ وہ ہاں نہیں

میں نثار تیرے کلام پر ملی یوں تو کس کو زباں نہیں

وہ سخن ہے جس میں سخن نہ ہو وہ بیاں ہے جس کا بیاں نہیں

بخدا خدا کا یہی ہے در نہیں اور کوئی مَکَر مَکَر

جو وہاں سے ہو یہیں آ کے ہو جو یہاں نہیں تو وہاں نہیں

کرے مصطفیٰ کی اہانتیں کھلے بندوں اس پہ یہ جراتیں

کہ میں کیا نہیں ہوں مُحَمَّدی! ارے ہاں نہیں ارے ہاں نہیں

107

پیش کش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

ترے آگے یوں ہیں دبے لچے فصحاً عرب کے بڑے بڑے
 کوئی جانے منھ میں زباں نہیں، نہیں بلکہ جسم میں جاں نہیں
 وہ شرف کہ قطع ہیں نسبتیں وہ کرم کہ سب سے قریب ہیں
 کوئی کہد و یاس و امید سے وہ کہیں نہیں وہ کہاں نہیں
 یہ نہیں کہ خلد نہ ہو نکو وہ نکوئی کی بھی ہے آبرو
 مگر اے مدینہ کی آرزو جسے چاہے تو وہ سماں نہیں
 ہے انہیں کے نور سے سب عیاں ہے انہیں کے جلوہ میں سب نہاں
 بنے صبح تابش مہر سے رہے پیش مہر یہ جاں نہیں
 وہی نور حق وہی ظن رب ہے انہیں سے سب ہے انہیں کا سب
 نہیں ان کی ملک میں آسماں کہ زمیں نہیں کہ زماں نہیں
 وہی لامکاں کے مکیں ہوئے سر عرش تخت نشیں ہوئے
 وہ نبی ہے جس کے ہیں یہ مکاں وہ خدا ہے جس کا مکاں نہیں

سرِ عرش پر ہے تری گزر دلِ فرش پر ہے تری نظر
 ملکوت و ملک میں کوئی شے نہیں وہ جو تجھ پہ عیاں نہیں
 کروں تیرے نام پہ جاں فدا نہ بس ایک جاں دو جہاں فدا
 دو جہاں سے بھی نہیں جی بھرا کروں کیا کروں جہاں نہیں
 ترا قد تو نادرِ دہر ہے کوئی مثل ہو تو مثال دے
 نہیں گل کے پودوں میں ڈالیاں کہ چمن میں سرو چماں نہیں
 نہیں جس کے رنگ کا دوسرا نہ تو ہو کوئی نہ کبھی ہوا
 کہو اس کو گل کہے کیا بنی کہ گلوں کا ڈھیر کہاں نہیں
 کروں مدحِ اہل دُؤنِ رضا پڑے اس بلا میں مری بلا
 میں گدا ہوں اپنے کریم کا مرا دین پارہ ناں نہیں



بندہ ملنے کو قریب حضرت قادر گیا

بندہ ملنے کو قریب حضرت قادر گیا
 معہ باطن میں گئے جلوہ ظاہر گیا
 تیری مرضی پا گیا سورج پھرا اُلٹے قدم
 تیری اُنکلی اُٹھ گئی مہ کا کلیجا چر گیا
 بڑھ چلی تیری ضیا اندھیر عالم سے گھٹا
 کھل گیا گیسو ترا رحمت کا بادل گھر گیا
 بندھ گئی تیری ہوا ساوہ میں خاک اُڑنے لگی
 بڑھ چلی تیری ضیا آتش پہ پانی پھر گیا
 تیری رحمت سے صَفِیُّ اللہ کا بیڑا پار تھا
 تیرے صدقے سے نَجِیُّ اللہ کا بجزا تر گیا
 تیری آمد تھی کہ بیتُ اللہ مُجرے کو جھکا
 تیری ہیبت تھی کہ ہر بُت تھر تھرا کر گر گیا

۱: حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ (مکتبہ حامدیہ)

۲: حضرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ (مکتبہ حامدیہ)

مومن اُن کا کیا ہوا اللہ اس کا ہو گیا
 کافر اُن سے کیا پھرا اللہ ہی سے پھر گیا
 وہ کہ اُس دَر کا ہوا خَلقِ خدا اُس کی ہوئی
 وہ کہ اس دَر سے پھرا اللہ اُس سے پھر گیا
 مجھ کو دیوانہ بتاتے ہو میں وہ ہشیار ہوں
 پاؤں جب طوفِ حرم میں تھک گئے سر پھر گیا
 رَحْمَةُ لِلْعَالَمِينَ آفت میں ہوں کیسی کروں
 میرے مولیٰ میں تو اس دل سے بلا میں گھر گیا
 میں ترے ہاتھوں کے صدقے کیسی کنکریاں تھیں وہ
 جن سے اتنے کافروں کا دَفْعاً مُنْہ پھر گیا
 کیوں جنابِ بُوہریرہؑ تھا وہ کیسا جامِ شیر
 جس سے سترِ صابو کا دودھ سے مُنْہ پھر گیا
 واسطہ پیارے کا ایسا ہو کہ جو سُنّی مرے
 یوں نہ فرمائیں ترے شاہد کہ وہ فاجر گیا

۱: حضرت عبدالرحمن مشہور راوی حدیث و سرخیل اصحابِ صفہ۔ (مکتبہ حامدیہ)

عرش پر دھوئیں مچیں وہ مومن صالحِ ملا
 فرش سے ماتم اٹھے وہ طیب و طاہر گیا
 اللہ اللہ یہ علو خاصِ عبدیت رضا
 بندہ ملنے کو قریب حضرتِ قادر گیا
 ٹھوکریں کھاتے پھرو گے اُن کے در پر پڑ رہو
 قافلہ تو اے رضا اول گیا آخر گیا



کامل ایمان

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اسکے نزدیک اسکے باپ اس کی اولاد اور تمام لوگوں سے بڑھ کر محبوب نہ ہو جاؤں۔ (صحیح البخاری، کتاب الایمان، باب حب الرسول من الایمان، الحدیث: ۱۵، ج ۱، ص ۱۷)

رُخ دن ہے یا مہرِ سما یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

رُخ دن ہے یا مہرِ سما یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں
 شب زُلف یا مُشکِ ختا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں
 ممکن میں یہ قدرت کہاں واجب میں عبدیت کہاں
 حیراں ہوں یہ بھی ہے خطا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں
 حق یہ کہ ہیں عبدِ الہ اور عالمِ امکاں کے شاہ
 برزخ ہیں وہ سرِ خدا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں
 بلبلی نے گل اُن کو کہا قمری نے سروِ جانفزا
 حیرت نے جھنجھلا کر کہا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں
 خورشید تھا کس زور پر کیا بڑھ کے چمکا تھا قمر
 بے پردہ جب وہ رُخ ہوا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں
 ڈر تھا کہ عصیاں کی سزا اب ہوگی یا روزِ جزا
 دی اُن کی رحمت نے صدا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

کوءی هے نازاں زُہد پر یا حسنِ توبہ هے سِپر
یاں هے فقط تیری عطا یہ بھی نہیں وه بھی نہیں
دن لُہو میں کھونا تجھے شب صبح تک سونا تجھے
شرمِ نبی خوفِ خدا یہ بھی نہیں وه بھی نہیں
رزقِ خدا کھایا کیا فرمانِ حق ٹالا کیا
شکرِ کرم ترسِ سزا یہ بھی نہیں وه بھی نہیں
هے بلبلِ رنگیں رضا یا طوطیِ نغمہ سرا
حق یہ که واصف هے ترا یہ بھی نہیں وه بھی نہیں



غزل کہ در بارہ عزم سفرِ اطہر مدینہ منورہ از مکہ معظمہ بعدِ حج

محرم ۱۲۹۶ھ عرض کردہ شد

حاجیو! آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو

کعبہ تو دیکھ چکے کعبہ کا کعبہ دیکھو

رُکنِ شامی سے مٹی وحشتِ شامِ غربت

اب مدینہ کو چلو صبحِ دل آرا دیکھو

آبِ زمزم تو پیا حُوبِ بجھائیں پیاسیں

آؤ جُودِ شہِ کوثر کا بھی دریا دیکھو

زیرِ میزابِ ملے خوب کرم کے چھینٹے

ابرِ رحمت کا یہاں زور برسا دیکھو

دُھوم دیکھی ہے درِ کعبہ پہ بیتابوں کی

اُن کے مشتاقوں میں حسرت کا تڑپنا دیکھو

مِثلِ پروانہ پھرا کرتے تھے جس شمع کے گرد

اپنی اُس شمع کو پروانہ یہاں کا دیکھو

خُوب آنکھوں سے لگایا ہے غلافِ کعبہ
 قصرِ محبوب کے پردے کا بھی جلوہ دیکھو
 واں مطیعوں کا جگر خوف سے پانی پایا
 یاں سیہ کاروں کا دامن پہ مچلنا دیکھو
 اوّلین خانہ حق کی تو ضیائیں دیکھیں
 آخریں بیتِ نبی کا بھی تجلّا دیکھو
 زینتِ کعبہ میں تھا لاکھ عروسوں کا بناؤ
 جلوہ فرما یہاں کونین کا دُولہا دیکھو
 ایمنِ طور کا تھا رُکنِ یمانی میں فروغ
 شعلہ طور یہاں انجمنِ آرا دیکھو
 مہرِ مادر کا مزہ دیتی ہے آغوشِ حطیم
 جن پہ ماں باپ فدا یاں کرم ان کا دیکھو
 عرضِ حاجت میں رہا کعبہ کفیلِ انجاح
 آؤ اب دادِ رتی شہِ طیبہ دیکھو
 دھو چکا ظلمتِ دل بوسہ سَنگِ اسود
 خاکِ بوتیِ مدینہ کا بھی رُتبہ دیکھو

کر چکی رفعتِ کعبہ پہ نظر پروازیں
 ٹوپی اب تھام کے خاکِ درِ والا دیکھو
 بے نیازی سے وہاں کاپتی پائی طاعت
 جوشِ رحمت پہ یہاں ناز گنہ کا دیکھو
 جمعہ مکہ تھا عیدِ اہلِ عبادت کے لئے
 مجرمو! آؤ یہاں عیدِ دوشنبہ دیکھو
 ملتزم سے تو گلے لگ کے نکالے ارماں
 ادب و شوق کا یاں باہم اُلجھنا دیکھو
 خوب مسعے میں بامید صفا دوڑ لیے
 رہِ جاناں کی صفا کا بھی تماشا دیکھو
 رقصِ بسمل کی بہاریں تو مٹی میں دیکھیں
 دلِ خونناہ فشاں کا بھی تڑپنا دیکھو
 غور سے سُن تو رضا کعبہ سے آتی ہے صدا
 میری آنکھوں سے مرے پیارے کا روضہ دیکھو



زہے عزت و اعتلائے مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

زہے عزت و اعتلائے مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
 کہ ہے عرشِ حق زیرِ پائے مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
 مکاں عرش اُن کا فلک فرش اُن کا
 ملک خادمانِ سرائے مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
 خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم
 خدا چاہتا ہے رضائے مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
 عجب کیا اگر رحم فرما لے ہم پر
 خدائے مُحَمَّد برائے مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
 مُحَمَّد برائے جنابِ الہی!
 جنابِ الہی برائے مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
 بسی عِمرِ محبوبی کبریا سے
 عبائے مُحَمَّد قبائے مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
 بہم عہد باندھے ہیں وصلِ ابد کا
 رضائے خدا اور رضائے مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
 دمِ نزع جاری ہو میری زباں پر
 مُحَمَّد مُحَمَّد خدائے مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

عصائے کلیم اُتر دہائے غضب تھا
 گروں کا سہارا عصائے مُحَمَّد
 ضَلَّى اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم
 میں قربان کیا پیاری پیاری ہے نسبت
 یہ آنِ خدا وہ خدائے مُحَمَّد
 ضَلَّى اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم
 مُحَمَّد کا دم خاص بہرِ خدا ہے
 سوائے محمد برائے مُحَمَّد
 ضَلَّى اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم
 خدا اُن کو کس پیار سے دیکھتا ہے
 جو آنکھیں ہیں محوِ لِقائے مُحَمَّد
 ضَلَّى اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم
 جلو میں اجابت خواہی میں رحمت
 بڑھی کس تڑک سے دُعائے مُحَمَّد
 ضَلَّى اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم
 اجابت نے جھک کر گلے سے لگایا
 بڑھی ناز سے جب دُعائے مُحَمَّد
 ضَلَّى اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم
 اجابت کا سہرا عنایت کا جوڑا
 دُہن بن کے نکلی دُعائے مُحَمَّد
 ضَلَّى اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم
 رضا پل سے اب وجد کرتے گزریے
 کہ ہے رَبِّ سَلِّمْ صَدائے مُحَمَّد
 ضَلَّى اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم



یا رسول اللہ! تیرے چاہنے والوں کی خیر

یا رسول اللہ تیرے چاہنے والوں کی خیر
 سب غلاموں کا بھلا ہو سب کریں طیبہ کی سیر
 کاشکے حجر مدینہ مجھ کو رکھے بے قرار
 چین ہی آئے نہ مجھ کو یا طیبہ کے بغیر
 یانہی اب تو مدینے میں مجھے بلوایے
 ہو میسر با ادب پھر آپ کی گلیوں کی سیر
 کاش! طیبہ میں شہادت کا عطا ہو جائے جام
 جلوہ محبوب میں انجام میرا ہو بخیر
 فالتو باتوں کی عادت دور ہو جائے حضور!
 ہو زباں پر میری اکثر آپ ہی کا ذکر خیر
 عائد آقا فردِ عصیاں ہو گئی کر دے کرم
 کون ہے جو بخشوائے گا مجھے تیرے بغیر
 تیز ہے تلوار کی بھی دھار سے یہ پل صراط
 تم سنبھالا دو کہیں جائے پھسل میرا نہ پیر
 اُمت محبوب کا یارب بنا دے خیر خواہ
 نفس کی خاطر کسی سے دل میں میرے ہو نہ بیر
 جام ایسا اپنی الفت کا پلا دے ساقیا
 نعت سن کر حالتِ عطار ہو رو رو کے غیر

لکھ رہا ہوں نعتِ سرور سبز گنبد دیکھ کر

لکھ رہا ہوں نعتِ سرور سبز گنبد دیکھ کر

کیف طاری ہے قلم پر سبز گنبد دیکھ کر

ہے مقدّر یا قوری پر سبز گنبد دیکھ کر

پھر نہ کیوں تجھوے ثنا گر سبز گنبد دیکھ کر

مسجد نبوی پہ پہنچے مَرَجَا صَلِّ عَلَیْ

ہو گیا جاری زباں پر سبز گنبد دیکھ کر

بجوں ہی میں پہنچا مدینے کی گلی میں بیقرار

آنکھ میری ہو گئی خُ سبز گنبد دیکھ کر

روح کو تسکین جَانِ مُضْطَرِب کو چین ہے

دل کو بھی رَاحَتِ مُیَسَّر سبز گنبد دیکھ کر

انکے منگتے، انکے سائل دوجہاں کی نعمتیں

مانگتے ہیں ہاتھ اٹھا کر سبز گنبد دیکھ کر

آپ سے بس آپ ہی کو مانگتا ہے یانہی!
آپ کا ادنیٰ گداگر سبز گنبد دیکھ کر

لندن و پیرس کا عاشق بھی یقیناً مَرخبا!
بول اُٹھے گا روحِ پُردور سبز گنبد دیکھ کر

دھوپ روزانہ مدینہ جھوم کر ہے چومتی
اور لپٹ جاتی ہے آکر سبز گنبد دیکھ کر

پُوم لیتا ہے مدینہ روز آکر آفتاب
پھر لپٹ جاتا ہے آکر سبز گنبد دیکھ کر

ٹوٹ جائے دمِ مدینے میں مرا یارب! بقیع
کاش ہو جائے میسر سبز گنبد دیکھ کر

بِجِ جدائی کی گھڑی آتی ہے تو کوہِ اَلَم
ٹوٹ پڑتا ہے دلوں پر سبز گنبد دیکھ کر

۲۳۰

آپ کی گلیوں کے کُتے مجھ سے تو اچھے رہے
ہے سُنکوں ان کو مُیتر سبز گُنبد دیکھ کر

وقتِ رُخصت خُون اُگلتے تھے مرے قلب و جگر
آنکھ رو پڑتی تھی اکثر سبز گُنبد دیکھ کر

میرے مُرشد نے گزارے ہیں مدینے میں برس
اُن کی رُخت سے سَتّر سبز گُنبد دیکھ کر

یا رسول اللہ! مُرشد پر کرم ہوں بے شمار
سوئے ہیں قدموں میں آ کر سبز گُنبد دیکھ کر

آہ! اے عطار اتنا بھی نہ تجھ سے ہوسکا!
جان کر دیتا نچھاوَر سبز گُنبد دیکھ کر

نابینا کو چالیس قدم چلانے کی فضیلت

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جو کسی نابینا کو چالیس قدم ہاتھ پکڑ کر چلائے
گا اُس کے چہرے کو جہنم کی آگ نہیں بھونے گی۔ (تاریخ مدینة دمشق لابن عساکر ج ۱ ص ۱۸)

230

مرحبا آج چلیں گے شہِ ابرار کے پاس

(الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ ۱۴۲۲ھ تا ۱۴۲۳ھ کے سفرِ مدینہ میں حرمینِ طہیین میں یہ کلام قلمبند کیا)

مرحبا آج چلیں گے شہِ ابرار کے پاس اِنْ شَاءَ اللّٰهُ پہنچ جائیں گے سرکار کے پاس
پیش کرنے کیلئے کچھ نہیں بدکار کے پاس ڈھیروں عصیاں ہیں گنہگاروں کے سردار کے پاس
مل چکا اژدن، مبارک ہو مدینے کا سفر قافلے والو چلو چلتے ہیں سرکار کے پاس
خوب رو رو کے وہاں غم کا فسانہ کہنا غمزدو آؤ چلو احمد مختار کے پاس
میں گنہگار گناہوں کے سوا کیا لاتا نیکیاں ہوتی ہیں سرکارِ نیکو کار کے پاس
سر بھی خم آ نکھ بھی نم، شرم سے پانی پانی کیا کرے نڈر نہیں کچھ بھی گنہگار کے پاس
آنکھ جب مُکُنْدِ خُضْرَا کا نظارہ کر لے دم نکل جائے مرا آپ کی دیوار کے پاس
عرصہ خُشْرِ میں جب روتا پلکتا دیکھا رَحْم کھاتے ہوئے دوڑ آئے وہ بدکار کے پاس
مجرم! اتنا بھی گھبراؤ نہ خُشکر میں تم مل کے چلتے ہیں سبھی اپنے مددگار کے پاس
دونوں عالم کی بھلائی کا سوالی بن کر اک بھکاری ہے کھڑا آپ کے دربار کے پاس
شاہِ والا یہ مدینے کا بنے دیوانہ اک بھکاری ہے کھڑا آپ کے دربار کے پاس

اپنا غم چشمِ نم اور رقتِ قلبی دیجے اک بھکاری ہے کھڑا آپ کے دربار کے پاس
 اَلْقَبْرِ نَاب^۱ ملے اور دل بے تاب ملے اک بھکاری ہے کھڑا آپ کے دربار کے پاس
 حَسَنِ اخلاق ملے بھیک میں اخلاص ملے اک بھکاری ہے کھڑا آپ کے دربار کے پاس
 از پے غوث و رضا ”قفلِ مدینہ“ مل جائے اک بھکاری ہے کھڑا آپ کے دربار کے پاس
 استقامت اسے ایمان پہ عطا کر دیجے اک بھکاری ہے کھڑا آپ کے دربار کے پاس
 ہے مدینے میں شہادت کا یہ منگتا مولیٰ اک بھکاری ہے کھڑا آپ کے دربار کے پاس
 قَبْر و مَحْضَر میں اماں کا ہے طلبگار حضور اک بھکاری ہے کھڑا آپ کے دربار کے پاس
 نارِ دوزخ سے رہائی کا ملے پروانہ اک بھکاری ہے کھڑا آپ کے دربار کے پاس
 اس کو جنت میں جوار^۲ اپنا عطا ہو داتا اک بھکاری ہے کھڑا آپ کے دربار کے پاس
 آپ سے آپ ہی کا ہے یہ سوا آقا اک بھکاری ہے کھڑا آپ کے دربار کے پاس
 قَبْر میں یوں ہی نکیر! نہیں آیا ان کی
 ہے غلامی کی سُنَد دیکھ لو عطار کے پاس

دینہ

۱: الْقَبْرِ نَاب یعنی ایسی مَحَبَّت جس میں ملاوٹ نہ ہو۔ ۲: یہ دعوتِ اسلامی کی اصطلاح

ہے۔ اس شعر میں ”قفلِ مدینہ“ سے مراد خاموشی کی سعادت ہے۔ ۳: پڑوس

۳۲۰

عَرْشِ عَلٰی سے اعلٰی میٹھے نبی کا روضہ

عَرْشِ عَلٰی سے اعلٰی میٹھے نبی کا روضہ

ہے ہر مکاں سے بالا میٹھے نبی کا روضہ

کیسا ہے پیارا پیارا یہ سبز سبز گنبد

کتنا ہے میٹھا میٹھا میٹھے نبی کا روضہ

فردوس کی بلندی بھی چھو سکے نہ اس کو

خَلدِ بریں سے اُونچا میٹھے نبی کا روضہ

مکے سے اِس لئے بھی افضل ہوا مدینہ

حصے میں اِس کے آیا میٹھے نبی کا روضہ

کعبے کی عظمتوں کا مُنکر نہیں ہوں لیکن

کعبے کا بھی ہے کعبہ میٹھے نبی کا روضہ

مدینہ

۱: روضہ کے لفظی معنی ہیں باغ ﴿﴾ اس شعر میں روضہ سے مراد وہ حصہ زمین ہے جس پر رحمتِ عالم صلی اللہ

تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا جسم معظم تشریف فرما ہے۔ اس کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فقہائے کرام زحمتہم

اللہ السلام فرماتے ہیں: محبوبِ داؤد صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے جسمِ انور سے زمین کا جو حصہ لگا ہوا

ہے، وہ کعبہ شریف سے بلکہ عرش و کرسی سے بھی افضل ہے۔ (ذَوِ مَخْتَار مَعَ زَوَالِ الْمَحْضَر ج ۱: ص ۶۲)

320

۳۲۱

آنسو چھلک پڑے اور بے تاب ہو گیا دل
 جس وقت میں نے دیکھا بیٹھے نبی کا روضہ
 ہوگی شفاعت اُس کی جس نے مدینے آ کر
 خواہ اک نظر بھی دیکھا بیٹھے نبی کا روضہ
 با دل گھرے ہوئے ہیں بارش برس رہی ہے ۱
 لگتا ہے کیا سُہانا بیٹھے نبی کا روضہ ۲
 بجز و فراق میں جو یارب! تڑپ رہے ہیں
 اُن کو دکھا دے مولیٰ بیٹھے نبی کا روضہ
 ہر وہ ہزار عالم کا حُسن اس پہ قرباں
 دونوں جہاں کا دُلہا بیٹھے نبی کا روضہ
 اُس آنکھ پر نہ کیوں کر قربان میری جاں ہو
 جس آنکھ نے ہے دیکھا بیٹھے نبی کا روضہ
 جس وقت رُوحِ ثن سے عطار کی جُدا ہو
 ہو سامنے خُدا یا بیٹھے نبی کا روضہ

مدینہ

۱: مدینہ منورہ کی گلی میں برستی برسات میں گنبدِ عسکری کے جلووں میں ایک طرف کھڑے ہو کر یہ شعر
 قلمبند کیا تھا۔ ۲: عام بول چال میں سبز گنبد کو بھی روضہ کہتے ہیں اور یہاں یہی مراد ہے۔

321